بسم اللہ الرحمن الرحیم

جنرل کیانی امریکہ کو خوش کرنے کے لئے ہماری جان اور عزت کی ہر قیمت لگانے کے لئے تیار ہے

امریکہ سوات سے تعلق رکھنے والی چودہ سالہ مسلمان لڑکی ملالہ یوسفزئی پر سفاک حملے پر اپنی خوشی کو چھپا نہ سکا کیونکہ اس واقعہ کے نتیجے میں امریکہ کو پاکستان کے قبائلی علاقوں میں اپنی جنگ کو بڑھانے کا ایک اور موقع میسر آ گیا ہے۔ 12 اکتوبر 2012ء کو امریکی محکمہ خارجہ کی ترجمان وکٹوریہ نولینڈ نے کہا کہ "یہ بات واضح ہے کہ جتنا پاکستان کے لوگ اُن کے خلاف ہوں گے اتنا ہی ان کی حکومت کو ان کے خلاف کاروائی میں مدد ملے گی۔ یہ (ملالہ حملے کے) اس ہولناک واقعہ کا ایک مثبت پہلو ہے"۔ اور چونکہ وکٹوریہ اس بات سے واقف ہے کہ مسلمان ایسی سفاک کاروائیوں کے پسِ پردہ کارفرما امریکہ کے گھناؤنے کردار سے آگاہ ہو چکے ہیں اور اس بات سے باخبر ہیں کہ جب بھی امریکہ کو فوجی آپریشنوں کی ضرورت ہوتی ہے تو وہ اس طرح کے موقعوں اور ماحول کا بندوبست کرتا ہے، چنانچہ امریکی ترجمان وکٹوریہ نولینڈ ملالہ کے متعلق اپنے بیان میں یہ کہنا نہ بھولی کہ "کیا اب بھی ملک کے نمایاں سیاست دان اور دانش ور حضرات یہ بات ہی دوہراتے رہیں گے کہ پاکستان میں دہشت گردی کا مسئلہ امریکہ کا پیدا کردہ ہے؟"۔

جہاں تک امریکہ کے سب سے وفادار اور قابلِ اعتماد ایجنٹ جنرل کیانی کا تعلق ہے، تو وہ اس واقعہ کے بعد اپنے امریکی آقاؤں کے مفادات کو پورا کرنے کے لیے بہت تیزی سے متحرک ہو گیا۔ جنرل کیانی کے لیے یہ ایسا زبردست موقع تھا جسے وہ کسی صورت ضائع نہیں کرنا چاہتا تھا، پس کیانی نے شمالی وزیرستان میں اپنے مسلمان بھائیوں کے خلاف فوجی آپریشن کے خلاف افواجِ پاکستان میں پائی جانے والی شدید ہچکچاہٹ کو دُور کرنے کے لیے اس واقعے کو استعمال کیا۔ بے شک یہ شمالی وزیرستان کے بہادر مسلمان ہی ہیں جنھوں نے افغانستان پر امریکہ کے فوجی قبضے کو اس حد تک کمزور کر دیا ہے کہ افغانستان کی یہ صورتحال ایک ایسے وقت میں امریکی صدر اوبامہ کے لیے انتہائی شرمندگی اور سیاسی ناکامی کا باعث بن گئی ہے کہ جب امریکہ میں صدارتی انتخابات سر پر پہنچ چکے ہیں۔ لہٰذا 9 اکتوبر 2012 کو جنرل کیانی نے اعلان کیا: "ہم دہشت گردی کے سامنے جھکنے سے انکار کرتے ہیں۔ ہم لڑیں گے خواہ ہمیں اس کی کچھ بھی قیمت ادا کرنی پڑے"۔ اس کے بعد کیانی نے انتہائی عجلت میں 11 اکتوبر کو فوجی قیادت کا اجلاس طلب کیا تا کہ پاکستان کی افواج کو شمالی وزیرستان میں آپریشن کرنے کے امریکی مطالبے کے سامنے جھکانے کی کوشش کی جائے۔ پھر اسی رات کیانی نے اپنے حواری صدر زرداری سے ملاقات کی تا کہ وہ ملک کی سیاسی قیادت کو بھی امریکی مطالبے کے سامنے سرنگوں کرنے کے لیے کیانی کی مدد کرے۔ اور پھر 13 اکتوبر آئی.ایس.پی. آر کے ترجمان لیفٹننٹ جنرل عاصم باجوہ نے جنرل کیانی کی ہی زبان بولتے ہوئے براہ راست میڈیا کے سامنے شمالی وزیرستان میں فوجی آپریشن کے معاملے کو اٹھایا۔

اس امر کے باوجود کہ امریکہ مسلمانوں کے خون اور حرمتوں کو مسلسل پامال کر رہا ہے، پاکستان کی سیاسی و فوجی قیادت میں موجود غدار امریکہ کے سامنے جھکے ہوئے ہیں اور کبھی بھی امریکہ کی مخالفت کرنے کی جرأت نہیں کرتے۔ یہی وجہ ہے کہ سیاسی اور فوجی قیادت کو فوری طور پر متحرک کرنے کے لیے کیانی کی یہ پھرتیاں اور تیزیاں ہمیں اُس وقت نظر نہیں آئیں جب امریکی رسول اللہ ﷺ کی توہین کر رہے تھے اور امریکی صدر اوبامہ انتہائی بے شرمی سے مسلمانوں کو آزادی رائے کے نام پر اس توہین کو قبول کر لینے کا درس دے رہا تھا۔ اسی طرح ایسے سخت الفاظ کیانی نے اس وقت تو ادا نہیں کیے جب امریکہ نے پاکستان کی علاقائی خودمختاری کو پامال کرتے ہوئے ایبٹ آباد پر حملہ کیا اور جس کے نتیجے میں پاکستان کی بہادر افواج اور اس کی صلاحیتوں کا مذاق اڑایا گیا۔ اور ایسے پُرعزم اقدام کا اعلان کیانی نے اس وقت تو نہیں کیا جب امریکہ کی سرکردگی میں نیٹو نے سلالہ چیک پوسٹ پر حملہ کر کے افواجِ پاکستان کے چوبیس جوانوں کو بے دردی سے موت کے گھاٹ اتار دیا تھا۔ اور نہ ہی اس قسم کے بے باک موقف کا مظاہرہ کیانی نے اُس وقت کیا تھا جب امریکی دہشت گرد ریمنڈ ڈیوس رنگے ہاتھوں پکڑا گیا تھا۔ اور نہ ہی کیانی نے ایسے جارحانہ طرزِ عمل کا مظاہرہ اس وقت کیا جب امریکیوں نے ڈاکٹر عافیہ صدیقی کی عزت کو پامال کیا تھا۔

یہ غدار نہ صرف امریکہ کے سامنے جھکے ہوئے ہیں اور کبھی بھی اس کی مخالفت نہیں کرتے بلکہ یہ مسلمانوں کے قتلِ عام اور عزتوں کی پامالی کے لیے امریکہ کے ہاتھ مضبوط کرتے ہیں۔ یہ امریکیوں کو اڈے اور انٹیلی جنس معلومات فراہم کرتے ہیں تا کہ امریکی ڈرون طیاروں کے ذریعے ہزاروں مسلمانوں کے گھروں کو ملیامیٹ کیا جائے اور ان کے گھروں کو ہی ان کے لیے قبرستان بنا دیا جائے۔ ان غدار حکمرانوں نے بلیک واٹر جیسی غیر سرکاری فوجی تنظیموں کو پاکستان کے انتہائی حساس فوجی علاقوں اور بڑے شہروں کے پوش رہائشی علاقوں میں ٹھکانہ بنانے کے مواقع فراہم کیے ہیں تا کہ یہ امریکی تنظیمیں بم دھماکوں اور قاتلانہ حملوں کی مہم کے ذریعے ہزاروں مسلمان شہریوں اور فوجیوں کو موت کے گھاٹ اتاریں اور اس کا الزام قبائلی علاقوں کے مسلمانوں پر ڈال کر ملک میں امریکی جنگ کی آگ کو مزید بھڑکائیں۔ یہ غدار امریکی سفارت خانوں اور قونصل خانوں کی حفاظت کرتے ہیں جو کہ درحقیقت پوری دنیا میں فتنہ و انتشار پھیلانے کے اڈے ہیں اور جن کا اسلامی سرزمین پر موجود ہونا جائز نہیں۔ اس سے بڑھ کر ان غداروں نے اسلام آباد میں امریکہ کو دنیا کا دوسرا بڑا سفارت خانہ بنانے کی اجازت بھی دے دی ہے جو کہ حقیقت میں سفارت خانہ نہیں بلکہ ایک قلعہ نما امریکی فوجی اڈہ ہوگا۔ یہ غدار اللہ رب العالمین کے سامنے نہیں بلکہ امریکہ کے سامنے جھکتے ہیں، اور فتنے کی جنگ کو جاری رکھنے کے لیے اسی سے رہنمائی حاصل کرتے ہیں، اسی سے اپنی اس خدمت کا صلہ مانگتے ہیں اور اسی کی خوشنودی کے طلبگار رہتے ہیں، جبکہ اس جنگ کے نتیجے میں ہزاروں مسلمان اپنی جانوں سے ہاتھ دھو چکے ہیں اور پاکستان کی معیشت کو اربوں ڈالرز کا نقصان پہنچ چکا ہے۔

اے پاکستان کے مسلمانو! بابرکت اسلامی سرزمین کا حامل پاکستان، جو آبادی کے لحاظ سے دنیا کا چھٹا بڑا ملک ہے، جس کا رقبہ تقریباً برطانیہ اور فرانس کے مجموعی حجم کے برابر ہے، جس کی فوج دنیا کی ساتویں بڑی فوج ہے جو کہ ایٹمی ہتھیاروں سے بھی لیس ہے، اسے فوجی و سیاسی قیادت میں موجود مٹھی بھر غداروں نے اس حال میں پہنچا دیا ہے کہ یہ طاقتور ملک امریکہ کے سامنے گھٹنے ٹیکے ہوئے ہے۔ یہ مٹھی بھر غدار ہماری ہی افواج، انٹیلی جنس اداروں، سرزمین اور فضاؤں کو ہمارے علاقوں میں امریکہ کے مفادات کو پورا کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں، وہ مفادات جن کو امریکہ اپنے بل بوتے پر حاصل کرنے کا سوچ بھی نہیں سکتا۔ اور اگرچہ ہمارے قدموں تلے ایسے قدرتی وسائل موجود ہیں جن سے دنیا کی کئی بڑی طاقتیں محروم ہیں، لیکن اس کے باوجود ان غداروں نے اُن مغربی طاقتوں کو ہماری سرزمین پر اجارہ داری کا موقع فراہم کر رکھا ہے جنھیں پوری دنیا ان کے غرور اور ناانصافی کی وجہ سے ناپسندیدگی کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ انھوں نے دشمن کفار کو ہم پر مسلط کر دیا ہے جو اسلام اور امتِ مسلمہ سے شدید نفرت کرتے ہیں، جبکہ ہم وہ امت ہیں جو اسلام پر ایمان رکھتے ہیں جو دنیا کا واحد سچا دین ہے، اور جس دین نے ایسی عظیم شان اسلامی ریاستِ خلافت کو جنم دیا تھا جس نے صدیوں دنیا پر حکمرانی کی اور جو اس قدر قابلِ رشک تھی کہ اس سے قبل دنیا کی کسی تہذیب اور ریاست کو یہ مقام حاصل نہ ہو سکا۔

تو یہ کس طرح ہو سکتا ہے کہ ہم ان مٹھی بھر غداروں کی اتنی سنگین غداری کے سامنے جھک جائیں اور اسے قبول کر لیں جبکہ ہم میں سے ہر ایک پر فرض عائد ہوتا ہے کہ وہ کلمۂ حق کو بلند کرنے کے لیے اٹھ کھڑا ہو یہاں تک کہ اسلام اور اس کی ریاست یعنی خلافت اس سرزمین پر قائم ہو جائے۔ کیا ظلم و جبر اور فتنے کے سامنے جھک جانا تباہی و بربادی کو دعوت دینا نہیں؟ کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے قرآن میں ارشاد فرمایا ہے: ﴿وَاتَّقُوْا فِتْنَةً لَّا تُصِيْبَنَّ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْكُمْ خَآصَّةً ج وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ﴾ ''اور ڈرو اس فتنے سے جو تم میں سے صرف ظالم لوگوں کو ہی اپنی لپیٹ میں نہیں لے گا۔ اور جان لو کہ اللہ شدید عذاب دینے والا ہے'' (الانفال: 25)۔ اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ((و الذی نفسی بیده لتامرون بالمعروف و لتنهون عن المنكر و لتاخذن علی يد الظالم و ليطرنه علی الحق اطرا او ليضربن الله قلوب بعضكم علی بعض و ليعلننكم كما لعنهم)) ''قسم ہے اس ذات کی کہ جس کے قبضے میں میری جان ہے، تمہیں ضرور نیکی کا حکم دینا ہے اور برائی کو روکنا ہے اور جابر کے ہاتھ کو روکنا ہے اور اسے حق بات کی جانب موڑنا ہے اور اسے حق پر قائم رکھنا ہے ورنہ اللہ تمھارے قلوب کو ایک دوسرے کے خلاف کر دے گا اور تم پر ویسے ہی لعنت کرے گا جیسا کہ تم سے پچھلے لوگوں پر کی تھی'' (الطبرانی)۔

ملکِ شام میں موجود اپنے مسلمان بھائیوں سے سبق حاصل کرو کہ وہ بھی ہماری طرح ہی مسلمان ہیں اور ہماری طرح ہی اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے محبت کرتے ہیں۔ وہ اپنے ملک کے ظالم و جابر حکمران بشارالاسد کے خلاف ایسی بہادری اور استقامت کے ساتھ اٹھ کھڑے ہوئے ہیں کہ بشارالاسد کا آقا امریکہ بھی شام میں خلافت کے سورج کو اُبھرتے دیکھ کر حواس باختہ ہو رہا ہے۔

اے افواجِ پاکستان کے افسران! حزب التحریر اور اس کے شباب نے اس بات کی قسم کھا رکھی ہے کہ وہ اللہ کے اذن سے خلافت کے قیام کے ذریعے اسلام کو عملی زندگی میں نافذ کر کے رہیں گے۔ چنانچہ جس طرح ہم یہ جانتے ہیں کہ عوام کی مشکلات اور مصائب کیا ہیں، اسی طرح ہم اس بات سے بھی واقف ہیں کہ افواجِ پاکستان کن مشکلات اور مصائب سے دوچار ہیں۔ ہم امریکہ کے ہاتھوں آپ کی ذلت و رسوائی پر آپ کے غم و غصہ سے واقف ہیں۔ ہم آپ کو پکارتے ہیں اور آپ سے ہرگز مایوس نہیں کیونکہ ہم یہ جانتے ہیں کہ آپ کے دل ایمان سے لبریز ہیں اور آپ کے دل شہادت کی آرزو کرتے ہیں۔ ہم جانتے ہیں کہ آپ اس امت کے بیٹے ہیں اور دشمن امریکہ آپ کے عزم و حوصلے کو توڑنے میں ناکام رہا ہے اور نہ ہی آپ امریکہ سے ڈرتے ہیں اس بات کے باوجود کہ سیاسی و فوجی قیادت میں موجود غداروں نے آپ کو امریکہ سے خوفزدہ کرنے کی ہر ممکن کوشش کر لی ہے۔ کیانی اور اس کے چمچوں نے ان لوگوں کی عزت کو خاک میں ملا دیا ہے کہ جن کی حفاظت کی خاطر آپ نے جان کی بازی لگا دینے کی قسم اٹھا رکھی ہے، اور اب یہ غدار قیادت آپ کو بھی آپ کی ذمہ داری ادا کرنے سے روک رہی ہے۔ اس غدار قیادت نے آپ کو مقبوضہ مسلم علاقوں کو آزاد کروانے کی ذمہ داری سے روک رکھا ہے جبکہ یہ وہ ذمہ داری ہے جو آپ کے رب اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے آپ پر عائد کی ہے اور اس کی بجائے یہ غدار آپ کو قبائلی علاقوں میں اپنے ہی مسلمان بھائیوں کو قتل کرنے کا حکم دے رہے ہیں جس کو اللہ نے حرام قرار دیا ہے۔ اس صورتِ حال میں آپ پر لازم ہے کہ آپ وہی کردار ادا کریں جو رسول اللہ ﷺ کے دورِ مبارک میں انصار نے کیا تھا اور اسلامی سرزمین پر اسلام کی حکمرانی کو قائم کرنے کے لیے نصرۃ (عسکری مدد) فراہم کر کے کفار کے مکروہ منصوبوں کو ملیامیٹ کر دیں۔ یہ صرف خلیفۂ راشد ہی ہو گا کہ جس کی قیادت کے تحت آپ دشمن کے خلاف لڑیں گے اور اُس عزت کا ذائقہ پھر سے چکھیں گے کہ جس کے آپ حقدار ہیں اور اُس اجر کو سمیٹ سکیں گے کہ جس کی آپ تمنا کرتے ہیں۔

﴿يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى تِجَارَةٍ تُنْجِيْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ o تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ط ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ o يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ﴾

''اے لوگو جو ایمان لائے ہو! کیا میں تمہیں ایسی تجارت بتاؤں جو تمہیں دردناک عذاب سے بچائے گی۔ یہ کہ تم ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے رسول پر اور اللہ کی راہ میں اپنے مالوں اور جانوں کے ساتھ جہاد کرو۔ یہ تمہارے لیے بہت بہتر ہے اگر تم جانو۔ وہ تمہارے گناہوں کو معاف کر دے گا اور تمہیں ایسے باغوں میں داخل کرے گا جس کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی اور ہمیشہ رہنے والے باغوں میں عمدہ رہائش۔ اور یہ بڑی کامیابی ہے'' (الصّف: 12-10)

29 ذوالقعد 1433 ہجری

15 اکتوبر 2012

حزب التحریر

ولایہ پاکستان